

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انسان کو عام زندگی میں سر ڈھانپ کر رکھنا چاہیے یا کھلا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میری یہ تحقیق ہے کہ احرام کی حالت کے علاوہ آپ ﷺ اپنا سر ڈھانپنا کرتے تھے لہذا اگرچہ سر کھلا رکھنا جائز تو ہے اور کھلے سر نماز بھی جائز ہے لیکن تاہم سر ڈھانپنا افضل اور مستحب ہے باقی سر کس سے ڈھانپنا جائز ہے؟ تو اس کے لیے احادیث میں کالی پجڑی کا ذکر آتا ہے۔ اور اکثر اوقات آپ ﷺ کے سر مبارک پر عمامہ ہوا کرتا تھا اور نمبر وغیرہ پر عمامہ کے ساتھ ہونے کا تذکرہ احادیث میں موجود ہے۔ صحیح بخاری میں وضو کے وقت پجڑی پر مسح کا ذکر آتا ہے۔ فتح مکہ کے وقت آپ کے سر مبارک پر کالی پجڑی تھی لیکن احادیث میں ٹوپیوں کا بھی ذکر ملتا ہے۔ رنگ کا تعین کرنا بہت مشکل ہے لیکن ایک حدیث جو کہ ابوالشیخ لائے ہیں اس میں ہے کہ: ”سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ دوران سفر کانوں والی ٹوپی پہنتے تھے جب کہ دوران حضر شامی ٹوپی پہنتے تھے۔“

اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایات میں ٹوپیاں پہننے کے آثار ملتے ہیں جن کی تفصیلی کی یہاں پر گنجائش نہیں ہے۔

حاصل کلام :..... پجڑی خواہ ٹوپی آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی سنت ہے دونوں میں سے کسی پر بھی عمل کیا جاسکتا ہے یا کبھی اس پر اور کبھی اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔
حدامعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 510

محدث فتویٰ